السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مملکت سعودیہ عربیہ میں کام کرنے والے بنکوں کے حصے خریدنا جائز ہے۔ جیسے سعودی امریکی بنک یا الائیڈ کمرشل سعودی بنک۔ جس نے اب عوام میں اپنے حصص فروخت کرنے کا اعلان کیا ہے اوران کے علاوہ دوسرے بنکوں سے؟ (عبدالمحسن۔ ا)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سودی بنکوں کے حصے خریدنا جائز نہیں۔ جیسا کہ سودی بنکوں اوردوسرے سودی اداروں سے معاملات جائز نہیں۔ کیونکہ یہ گناہ اور سرکشی پر تعاون ہے اوراللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ... المائدة ٢

''اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں نہ کیا کرو۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ